طواف زیارت کے بغیر کوئی وطن واپس آجائے تو کیا حکم ہے؟

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: زمزم پبلشرز، کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طواف زیارت کے بغیر کوئی وطن واپس آجائے تو کیا حکم ہے؟

سوال:...... ایک عورت پچھلے سال حج کو گئی تھی اور اس کو خون شروع ہوگیا تھا اور طواف زیارت کئے بغیر اپنے گھر آگئی تھی، اب آج وہ عمرہ کے لئے جارہی ہے اس نیت کے ساتھ کہ طواف زیارت ادا ہو جائے۔ سوال یہ ہے کہ وہ طواف زیارت ابھی کرسکتی ہے یا حج کے دنوں میں کرنا پڑے گا؟ دم دینا پڑے گا؟۔

نوٹ:...... اس طرح کے حالات بکثرت ہورہے ہیں کہ عورت طواف زیارت کے بغیر واپس اپنے ملک لوٹ آتی ہے۔ اور بعض مرد حضرات بھی ناواقفیت سے بغیر طواف زیارت کے واپس آگئے، اس لئے اس کی تھوڑی سی تفصیل لکھ دیں تو بہتر ہوگا۔

الجواب: حامدا و مصلیا مسلما :...... یہ عورت ابھی بھی طواف زیارت کرسکتی ہے، طواف زیارت کی قضا کے لئے حج کے ایام کا ہونا ضروری نہیں، زندگی میں کسی بھی وقت یہ طواف ادا کیا جاسکتا ہے۔

دم دینے کے سلسلہ میں تھوڑی سی تفصیل ہے، وہ یہ کہ اگر وہ عورت دوبارہ مکہ مکرمہ جاکر طواف زیارت ادا کرلے تو اس پر کوئی دم واجب نہیں ہے۔ ہاں اگر اس کو پاک ہونے کے بعد ایام نحر میں طواف زیارت کا وقت تھا اور اس نے طواف نہ کیا تو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک اس تاخیر کی وجہ سے دم دینا لازم ہوگا، اور حضرات صاحبین رحمہما اللہ کے نزدیک اس پر کوئی دم نہیں ہے۔

البتہ اس عورت نے طواف زیارت کے بغیر واپس آکر شوہر سے صحبت کی تو اس پر دم ہوگا، اس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

یہ عورت آج عمرہ کے لئے جا رہی ہے، یہ غلط ہے، اس کے لئے نیا احرام باندھنا درست نہیں، اس کو بلا احرام ہی مکہ مکرمہ جا کر طواف زیارت ادا کرنا ہوگا، بعد میں مسجد عائشہ یا جعرانہ سے احرام باندھ کر عمرہ ادا کرنا چاہے تو کرسکتی ہے۔اب اس عورت پر عمرہ کا احرام (یعنی احرام پر احرام) باندھنے کی وجہ سے ایک دم واجب ہوگا۔

اب آپ کے حکم کی تعمیل میں اس مسئلہ کی قدرے تفصیل لکھی جاتی ہے: ہر جزئیہ کو الگ الگ مسئلہ کے عنوان سے لکھتا ہوں تا کہ سمجھنے میں دشواری نہ ہو۔

مسئلہ:......اگر طواف زیارت سے پہلے کسی عورت کو حیض یا نفاس آجائے تو ایسی تدبیر اختیار کرنا ضروری ہے' جس سے وہ پاک ہونے کے بعد طواف زیارت کر کے ہی مکہ معظّمہ سے واپس ہوسکے، جیسے ٹکٹ اور ویزا کی تاریخ بڑھانا' اور روانگی کو مؤخر کرنا۔اور اگر کوئی ایسی صورت ممکن نہ ہوسکے' اور دوبارہ وطن سے واپسی بھی مشکل ہو' اور وہ حالت حیض ہی میں طواف زیارت کرلے' تو اگرچہ وہ گنہگار ہوگی، لیکن اس کا طواف زیارت شرعاً معتبر ہوگا' اور وہ پوری طرح حلال ہوجائے گی، مگر اس پر بدنہ یعنی بڑا جانور مثلاً: اونٹ یا گائے کی قربانی واجب ہوگی۔

اگر کسی وجہ سے قربانی نہیں کی' اور وہ عورت کسی موقع پر طواف زیارت کا اعادہ کرلے' تو قربانی کا وجوب اس سے ساقط ہوجائے گا۔

مسئلہ:......عورت کو اگر یہ خطرہ ہے کہ طواف زیارت یا طواف عمرہ کے زمانہ میں حیض آجائے گا اور ایام حیض گذر جانے تک انتظار کرنا بھی بہت مشکل ہے' تو ایسی صورت میں پہلے سے مانع حیض دوا' استعمال کر کے حیض کو روک لیتی ہے اور اسی حالت میں طواف زیارت یا طواف عمرہ کرلیتی ہے تو صحیح اور درست ہوجائے گا، اس پر کوئی جرمانہ بھی نہ ہوگا'

بشرطیکہ اس مدت میں کسی قسم کا خون کا دھبہ وغیرہ نہ آیا ہو۔مگر شدید ضرورت کے بغیر اس طرح کی دوا استعمال نہ کرے، اس لئے کہ اس سے عورت کی صحت پر نقصان دہ اثر پڑتا ہے۔

مسئلہ:......ناپاکی کی حالت میں کسی بھی مسجد میں داخل ہونا سخت منع ہے، پھر مسجد حرام میں اس کی قباحت اور بڑھ جاتی ہے۔اس لئے پہلے سے تاریخ اس طرح طے کرنی چاہئے کہ اس قسم کی نوبت نہ آئے۔

مسئلہ:......طواف زیارت حج کا رکن اعظم ہے، اس کو ناپاکی کی حالت میں ادا کرنا بہت بڑا جرم ہے، حتی الامکان اس سے بچنے کی پوری کوشش اور تدبیر اختیار کرنی چاہئے۔

مسئلہ:......طواف زیارت حج کا بڑا فرض اور اہم ترین رکن ہے، اس کی ادائیگی کے بغیر حج نہیں ہوتا، اس لئے بغیر طواف زیارت کے حج کے سفر سے واپس آنا جائز نہیں۔

مسئلہ:......طواف زیارت کو ایام نحر یعنی (۱۰/۱۱/۱۲) کے اندر اندر پورا کرنا واجب ہے۔

مسئلہ:...... بلا عذر طواف زیارت کو ایام نحر سے مؤخر کیا تو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک ایک دم دینا واجب ہوگا۔اور حضرات صاحبین رحمہما اللہ کے نزدیک دم واجب نہیں ہے۔

مسئلہ:......طواف زیارت کے بغیر میاں بیوی ایک دوسرے کے لئے حلال نہیں ہیں۔

مسئلہ:......اگر وقوف عرفہ کے بعد حلق اور طواف زیارت سے پہلے جماع کیا تو ایک بدنہ یعنی اونٹ یا گائے کا دم دینا واجب ہے۔

مسئلہ:......اگر وقوف عرفہ کے بعد حلق یا قصر کرا چکا تھا، لیکن ابھی طواف زیارت باقی تھا یا طواف زیارت کرلیا تھا، مگر حلق نہیں کرایا تھا، تو اس وقت جماع سے صرف دم جنایت بکری کی صورت میں لازم ہوتا ہے، بدنہ لازم نہیں ہوتا۔

نوٹ:...... وقوف عرفہ کے بعد حلق یا قصر اور طواف زیارت سے پہلے جماع کے ارتکاب سے بالاتفاق بدنہ واجب ہوتا ہے، لیکن حلق کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے جماع کی صورت میں بدنہ واجب ہے یا بکری؟ اس بارے میں فقہاء کا اختلاف ہے، جمہور کا قول یہ ہے کہ بکری واجب ہوگی۔ دوسرا قول جسے بعض محقق مشائخ نے اختیار کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس صورت میں بدنہ واجب ہوگا۔ اس دوسرے قول میں احتیاط زیادہ ہے، لیکن پہلا قول بھی فقہاء کا اختیار کردہ ہے۔

مسئلہ:...... پھر جتنی مرتبہ ہمبستری کرے گی تو ایک ایک دم واجب ہوتا جائے گا۔

مسئلہ:...... البتہ دوسری مرتبہ جماع احرام چھوڑنے کے ارادہ سے کیا جائے تو پھر کوئی دم لازم نہیں ہوگا، یعنی پہلی مرتبہ پر تو بدنہ، پھر ہر مجلس پر ایک ایک دم، مگر دوسری مرتبہ کے بعد جب احرام کے ترک کا ارادہ کرلیا تو کوئی دم واجب نہ ہوگا۔ اور اس طرح کے حالات میں عامۃً دوسری مرتبہ صحبت سے رفض احرام کا ارادہ ہو جاتا ہے، اس لئے ایک بدنہ اور ایک دم واجب ہوگا، اور دوسری کے بعد کی صحبت سے کچھ واجب نہ ہوگا۔

مسئلہ:...... اگر کسی عورت نے حیض کی وجہ سے طواف زیارت نہ کیا اور وطن واپس آگئی تو وہ شوہر پر حرام ہے جب تک کہ مکہ مکرمہ جا کر طواف نہ کرے۔

مسئلہ:...... طواف زیارت کے بغیر جو عورت واپس اپنے ملک آگئی ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ دوبارہ مکہ مکرمہ جا کر طواف زیارت کرے۔

مسئلہ:...... اس طواف کا کوئی بدل نہیں، نہ کسی کی نیابت جائز ہے کہ دوسرے سے یہ طواف کرالے۔

مسئلہ:...... یہ عورت دوبارہ مکہ مکرمہ جائے تو دوسرا احرام نہیں باندھے گی، بلکہ وہی پہلے

والے احرام میں شمار ہوگی اور بلا احرام جا کر طواف زیارت ادا کرے گی۔

مسئلہ:......اگر کسی عورت نے طواف زیارت ناپاکی کی حالت میں کیا، مثلاً حیض یا نفاس کی حالت میں اور اس کی قضا کے بغیر وطن واپس آ گئی تو اب نیا احرام باندھ کر مکہ مکرمہ جائے گی۔

مسئلہ:......اگر کسی شخص نے طواف زیارت جنابت کی حالت میں کیا اور اس کی قضا کے بغیر وطن واپس آ گیا تو اب اس پر واجب ہے کہ نیا احرام باندھ کر مکہ مکرمہ جائے، اور طواف کا اعادہ کرے، اگر نہ لوٹا اور دم دے دیا تو کافی ہے، لیکن مکہ مکرمہ جا کر طواف کرنا افضل ہے۔

مسئلہ:......طواف زیارت کے بغیر میاں بیوی کا جماع اور بوس وکنار کرنا حرام ہے، اس سے دونوں گنہگار رہوں گے، اور دونوں پر توبہ اور استغفار بھی لازم ہے۔

مسئلہ:......اگر طواف زیارت کی قضا نہ کی اور بدنہ بھی نہ دیا تو موت سے پہلے پہلے بدنہ کی وصیت کرنا لازم ہے۔

(مستفاد: ''فتاوی رحیمیہ'' ص۴۰۴ ج ٦۔ انوار مناسک ص ۳۴۷۔ کتاب النوازل ص: ۴۱۹/۴۲۳ ج ۷، فتاوی قاسمیہ ص ۵۷۵ ج ۱۲۔ زبدۃ المناسک مع عمدۃ المناسک ص ۲۰٦۔ ط: ایچ ایم سعید کمپنی، کراچی۔ عمدۃ المناسک ص ۳۰٦، مکتبہ رحمانیہ۔ فتاوی دار العلوم زکریا ص ۴۵۹ ج ۳، مکتبہ اشرفیہ، دیوبند۔ عمدۃ الفقہ ص ۲۵۲/۵۲۲ ج ۴۔ اہم فقہی فیصلے ص ۱۲۲۔ نئے مسائل اور علماء ہند کے فیصلے ۴۲۔ ماہنامہ ندائے شاہی حج وزیارت نمبر ص ۱۷٦)

نوٹ:......اہل علم کے لئے چند حوالے نقل کئے جاتے ہیں:

(۱)......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: حج کے مناسک میں قصور واقع ہو جانے پر دو مقامات پر بدنہ یعنی پورا اونٹ یا گائے کی قربانی لازم آتی ہے: (ایک):

جس آدمی نے جنابت کی حالت میں طواف کیا، اس پر سالم اونٹ یا گائے کی قربانی لازم ہے۔(دو): جس آدمی نے وقوف عرفات کے بعد دیگر مناسک ادا کرنے سے پہلے بیوی سے جماع کرلیا تو اس پر بھی بدنہ لازم ہے۔(مبسوط سرخسی ص ۳۹ ج ۴)

(۲)......عن ابن عباس رضی الله عنهما ' أتاه رجل فقال : وطئتُ امرأتی قبل أن أطوفَ بالبيت ، قال : عندک شیء ؟ قال : نعم ، انّی مؤسِرٌ ، قال : فانحَرُ ناقةً سمينةً فأطعِمُها المساكين۔

(سنن الکبریٰ بیہقی ص ۲۴۹ ج ۱۰، باب الرجل يصيب امراته بعد التّحلُّلِ الاوّل و قبل الثّانی ، كتاب الحج ، رقم الحديث:۹۸۸۵)

(۳)......سئل ابن عباس رضی الله عنهما عن رجل وقع على امرأته قبل أن يزور البيت ؟ قال : عليه وعلى امرأته بدنة۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۸۳ ج ۸، فی الرجل يقع على امراته قبل ان يزور البيت ، كتاب الحج ، رقم الحديث:۱۵۱۶۷)

(۴)......ولو جامع امرأته بعد الوقوف بعرفة لا يفسد حجه جامع ناسيا او عامدا و يجب على كل واحد منهما بدنة۔

(فتاویٰ عالمگیری ص ۲۴۵ ج ۱، الفصل الرابع فی الجماع ، كتاب الحج)

(۵)......وان جامع بعد الحلق فعليه شاة۔

(فتاویٰ عالمگیری ص ۲۴۵ ج ۱، الفصل الرابع ، كتاب الحج)

(۶)......ولو لم يطف اصلا لم تحل له النساء وان طال و مضت عليه سنون ، وهذا باجماع۔(فتاویٰ عالمگیری ص ۲۲۳ ج ۱، الباب الخامس فی كيفية أداء الحج ، كتاب الحج)

(۷)......وان جـامع بعد الحلق فعليه شاة لبقاء احرامه فى حق النساء ..... فخفت الجناية فاكتفى بالشاة۔(فتح القدیر ص۴۳ ج۳ (دارالکتب العلمیہ، بیروت) كتاب الحج)

(۸)......قال فى البحر : يجب شاة ان جامع بعد الحلق قبل الطواف لقصور الجناية لوجود الحل الاول بالحلق ، ثم أعلم أن أصحاب المتون على ما ذكره المصنف من التفصيل فيما اذا جامع بعد الوقوف ، فان كان قبل الحلق فالواجب بدنة ، وان كان بعده فالواجب شاة ، ومشى جماعة من المشايخ كصاحب المبسوط والبدائع و الأسبيجابى على وجوب البدنة مطلقا ، وقال فى فتح القدير : انه الاوجه ، لان ايجابها ليس الا بقول ابن عباس رضى الله عنهما والمروى عنه ظاهره فيما بعد الحلق۔

(البحر الرائق شرح کنز الدقائق ص۲۹ ج۳ (بیروت)، باب الجنايات ، كتاب الحج)

(۹)......(و) وطؤه (بعد وقوفه لم يفسد حجه وتجب بدنة ، وبعد الحلق) قبل الطواف (شاة) لخفة الجناية ، وفى الشامي: قوله : (بعد وقوفه) أى قبل الحلق والطواف ، قوله : (وتجب بدنة) شمل ما اذا جامع مرة ان اتحد المجلس ، فان اختلف فبدنة للأول وشاة للثاني...قوله : (لخفة الجناية) أى لوجود الحل الأول بالحلق فى حق غير النساء۔

(شامی ص۵۹۴ ج۳، باب الجنايات ، كتاب الحج ، ط : مكتبة دار الباز ، مكة المكرمة)

(۱۰)......ولو ترك طواف الزيارة كله أو أكثره ' فهو محرم أبداً فى حقّ النساء حتى يطوف ' فكلما جامع لزمه دم اذا تعدد المجلس الا ان يقصد الرفض ' فلا يلزمه بالثانى شىء ، فعليه حتما أن يعود بذلک الاحرام ويطوفه ' ولا يجزئ عنه البدل

اصلا۔

(غنیۃ الناسک ص۲۷۳، (ادارۃ القرآن، کراچی)، الفصل السابع فی ترک الواجب فی افعال الحج ، الخ ، باب الجنایات)

(۱۱)......ومن أخر الحلق حتی مضت أیام النحر فعلیه دم عند أبی حنیفة ، وکذا اذا أخر طواف الزیارة ، وقالا : لا شیء علیه فی الوجهین۔

(ہدایہ ص۲۹۷ ج۱، (مکتبہ رحمانیہ، لاہور) باب الجنایات ، فصل ، کتاب الحج)

(۱۲)......(قوله : أو اخر الحاج الحلق) هذا عند الامام ' وعندهما لا یلزم بالتأخیر فی الماسک شیء۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدرص ۵۲۵ ج۱، باب الجنایات فی الحج)

(۱۳)......ولا دم علی الحائض للتأخیر فی قولهم ' لانها ممنوعة ، فکان التأخیر بعذر۔ (الفتاوی الولوالجیۃ ص۲۹۱ ج۱، (دارالکتب العلمیۃ، بیروت)، الفصل الرابع ، کتاب الحج)

(۱۴)......ولو ترک الطواف کله أو طاف أقله و ترک أکثره ورجع الی أهله حتما أی وجوبا اتفاقا أن یعود بذلک الاحرام ویطوفه أی لانه محرم فی حق النساء ..... ولا یجزئ عنه أی عن ترک الطواف الذی هو رکن الحج البدل۔

(شرح لباب المناسک ص۳۸۳، فصل فی حکم الجنایات فی طواف الزیارة)

''فتاوی رحیمیہ'' کا تسامح

''فتاوی رحیمیہ'' میں ایک سوال کے جواب میں صاحب فتاوی رحیمیہ تحریرفرماتے ہیں:

(عورت سے) مرض کی وجہ سے طواف زیارت بارہ ذی الحجہ تک ادا نہ ہوسکا تو اس کے ذمہ دم واجب ہے، اور بوقت سفر بھی حیض کی وجہ سے طواف سے محروم رہی تو جب تک طواف زیارت ادا نہ کرے گی تو شوہر کے لئے حلال نہ ہوگی ، ہمبستر ہوگی تو دم لازم ہوگا،

اب اسے چاہئے کہ طواف زیارت ادا کرنے کے لئے عمرہ کا احرام باندھ کر جائے۔

(فتاوی رحیمیہ ص ۲۲۸ ج ۵)

اس مسئلہ میں حضرت رحمہ اللہ سے تسامح ہوگیا ہے۔ جیسا کہ تفصیل ذکر کی گئی ہے۔ حضرت مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم نے بھی اس تسامح کی نشاندہی فرمائی ہے۔ (محمود الفتاوی ص ۴۵۰ ج ۴، ط: جامعہ علوم القرآن، جمبوسر)

کتبہ: مرغوب احمد لاجپوری

۲۴ / جمادی الاولی ۱۴۴۵ھ مطابق: ۸ / دسمبر ۲۰۲۳

بروز جمعہ